نے سارے اسباق ایک کاپی میں قلم بند کیئے......اکثر ساتھیوں نے بندہ کواسی پر نظر ثانی کے لئے فرمایا۔اور بندہ نے اس پر نظر ثانی کی۔اوراس کے ساتھ ساتھ کچھ اضافے اور ترمیمات بھی کیں۔لیکن فی الحال اس مسودہ کو صرف مقدمۃ مختصر المعانی تک شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے الخ۔کتاب طلبہ اور اساتذہ دونوں کے مطالعہ کیلئے انتہائی مفید ہے۔اور جو طلبہ مختصر المعانی پڑھتے ہیں یا جو اساتذہ مختصر المعانی پڑھاتے ہیں وہ حضرات اس سے بھر پور استفادہ کر سکتے ہیں۔

کامیاب طالب علم۔ مؤلف: مولانا روح اللہ نقشبندی صاحب

ترتیب: مولانا عبدالعزیز صاحب، مولانا محمد زبیر صاحب ضخامت: ۲۰۰ صفحات

قیمت عام: -/۹۰ روپے ناشر: دارالہدیٰ۔شاہ زیب ٹیرس، نزد زمزم پبلشرز اردو بازار کراچی

عرض حال کے عنوان کے تحت مؤلف کتاب تحریر فرماتے ہیں۔"آج ہماری تعلیم اور نظام تعلیم اس روح سے خالی ہو چکا ہے ورنہ ابھی قریبی دور میں جن علوم کو پڑھ کرامت میں قاسم ورشید محمود وانور یحییٰ وخلیل مدنی وتھانوی عثمانی اور کفایت اللہ رحمہ اللہ علیہم جیسے سینکڑوں علماء پیدا ہوئے، جنہوں نے ایک عالم کوسیراب کیا، جو آسمان علم وہدایت کے آفتاب و ماہتاب بن کر چمکے۔جن کے علوم نے اس آخری دور میں سمرقند، و بخاری اور بغداد کی یاد تازہ کردی۔تو کوئی وجہ نہیں کہ اب انہیں علوم پڑھ کر ویسی شخصیتیں پیدا نہ ہوں۔اللہ تعالیٰ ان بزرگانِ دین علمائے حق کے علمی وروحانی فیض کو جاری وساری رکھے۔طالب علم علم تو حاصل کررہا ہے، مگر استاد کے فیض و برکات سے محروم ہے، اساتذہ کی قدروقیمت وہ نہیں ہے جو ہونی چاہیے عزت واحترام تعظیم وتکریم میں کافی کمی پائی جاتی ہے۔ان حالات کے پیش نظر ایک داعیہ پیدا ہوا، کہ اگر کوئی رسالہ اس قسم کا لکھ دیا جائے جس میں طالبان علوم دینیہ اکابر کے حالات کے ذریعہ ان کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلایا جائے جس سے وہ اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں......"

ماشاء اللہ مؤلف اپنی کوشش میں کافی حد تک کامیاب نظر آتے ہیں اورانہوں نے جو عناوین اور موضوعات منتخب کیئے ہیں۔وہ انتہائی جاذب اوردلکش ہیں۔کتاب کی دلچسپی کا یہ عالم ہے۔کہ ایک نشست میں ختم کرنے کو جی چاہتا ہے۔مرتبین کتاب جناب مولانا عبدالعزیز اور مولانا محمد زبیر بھی داد کے مستحق ہیں۔جنہوں نے اس بہترین کتاب کو حسن ترتیب سے نوازا۔